# سوال

کیا لڑکی کے لیے منگنی کے وقت ہلکا پھلکا میک اپ کر کے لڑکے کے سامنے آنا جائز ہے تاکہ لڑکا اسے دیکھ سکے ؟

# جواب

الحمد للہ

عورت کے لیے زینت صرف ان افراد کے سامنے ہی ظاہر کرنا جائز ہے جن کا اللہ سبحانہ وتعالی نے درج ذیل فرمان میں ذکر کیا ہے :

اور اپنی آرائش کو کسی کے سامنے ظاہر نہ کریں، سوائے اپنے خاوندوں کے یا اپنے والد کے یا اپنے سسر کے یا اپنے لڑکوں کے، یا اپنے خاوند کے لڑکوں کے، یا اپنے بھائیوں کے یا اپنے بھتیجوں کے، یا اپنے بھانجوں کے، یا اپنے میل جول کی عورتوں کے، یا غلاموں کے، یا ایسے نوکر چاکر مردوں کے جو شہوت والے نہ ہوں، یا ایسے بچوں کے جو عورتوں کے پردے کی باتوں سے مطلع نہیں، اور اس طرح زور زور سے پاؤں نہ مار کر نہ چلیں کہ ان کی پوشیدہ زینت معلوم ہوجائے، اے مسلمانو! تم سب کے سب اللہ کی جناب میں توبہ کرو تاکہ تم نجات پاؤالنور (31).

اور منگیتر ان افراد میں شامل نہیں ہے، بلکہ اس کے لیے تو صرف دیکھنا مباح کیا گیا ہے تاکہ وہ منگنی کرے، اور اس کے لیے عورت میک اپ کر کے نہیں آسکتی یہ اس کے لیے جائز نہیں ہے

شیخ ابن عثیمین رحمہ اللہ کہتے ہیں :

"منگنی کرنے کے لیے عورت کو دیکھنا جائز ہے اور لڑکا کچھ شروط کے ساتھ لڑکی دیکھ سکتا ہے :

پہلی شرط :

اسے دیکھنے کی ضرورت ہو، اگر دیکھنے کی ضرورت نہیں تو پھر اصل میں مرد کے لیے اجنبی عورت کو دیکھنا ممنوع ہے؛ کیونکہ اللہ سبحانہ وتعالی کا فرمان ہے :

آپ مومن مردوں سے کہہ دیجئے کہ وہ اپنی نظریں نیچی رکھیں، اور اپنی شرمگاہوں کی حفاظت کریں.

دوسری شرط :

وہ منگنی کرنے کا عزم رکھتا ہو، اگر متردد ہے تو پھر نہیں دیکھ سکتا، لیکن جب وہ عزم کر لے تو دیکھ لے، پھر یا تو وہ اس سے رشتہ طے کر لے یا پھر چھوڑ دے

تیسری شرط :

بغیر کسی خلوت سے عورت کو دیکھا جائے، یعنی شرط ہے کہ لڑکی کے ساتھ اس کا محرم موجود ہو یا تو اس کا والد یا بھائی یا چچا یا ماموں، اس لیے کہ کسی اجنبی عورت کے ساتھ بھی خلوت کرنا حرام ہے

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"کوئی شخص بھی کسی عورت کے ساتھ خلوت مت کرے مگر یہ کہ اس کے ساتھ عورت کا محرم ہو"

اور ایک حدیث میں نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

"تم عورتوں کے پاس جانے سے اجتناب کرو، صحابہ کرام نے عرض کیا : اے اللہ تعالی کے رسول صلی اللہ علیہ وسلم خاوند کے رشتہ دار مرد کے متعلق بتائیں :

آپ نے فرمایا : "دیور" یہ تو موت ہے"

چوتھی شرط :

دیکھنے والے کا ظن غالب ہو کہ لڑکی اور اس کے گھر والے رشتہ قبول کریں گے، اگر اس کا ظن غالب یہ نہ ہو تو پھر لڑکی کو دیکھنے کا کوئی فائدہ نہیں؛ کیونکہ اس عورت سے نکاح تو ہو نہیں سکتا چاہے وہ اسے دیکھے یا نہ دیکھے

بعض علماء کرام نے یہ بھی شرط لگائی ہے کہ : دیکھتے وقت اس کی شہوت میں حرکت نہ ہو، بلکہ اس کا مقصد صرف معلومات حاصل کرنا ہوں، اور اگر شہوت میں ہیجان پیدا ہو گیا تو اسے نہیں دیکھنا چاہیے، اس لیے کہ عقد نکاح سے قبل عورت سے لذت حاصل کرنا صحیح نہیں، اس لیے اسے ایسا کرنے سے باز رہنا چاہیے

پھر اس حالت میں ضروری ہے کہ عورت عام حالت میں آئے یہ نہیں کہ میک وغیرہ کر کے اور خوبصورت بن کر سامنے آئے، کیونکہ ابھی وہ اس کی بیوی نہیں بنی، پھر اگر وہ خوبصورت لباس زیب تن کر کے بن سنور کر آئیگی تو پہلی نظر میں ہی انسان اس سے نکاح کا اقدام کر بیٹھے گا، اور پھر جب اصل حقیقت میں آئیگی تو ہم ان میں اختلاف پائیں گے وہ نہیں ہوگی جو پہلی بار دیکھی تھی" انتہی

ماخوذ از : فتاوی نور علی الدرب

شیخ رحمہ اللہ نے ایک دوسرے مقام پر اس طرف اشارہ کیا ہے کہ : اس کا نتیجہ برعکس نکلے، کیونکہ جب اس نے اسے دیکھا تھا تو اس نے میک اپ کر کے خوب بن سنور کر سامنے آئی تھی تو وہ اسے خوبصورت حقیقت اور اصل سے زیادہ خوبصورت تصور کر رہا تھا، اور جب اس کی رخصتی ہوگی اور وہ اسے بغیر میک اپ کے دیکھے گا تو وہ واقع کے مطابق نہیں اس طرح وہ اس سے بے رغبتی کرنے لگے گا

حاصل یہ ہوا کہ : جب رشتہ کے لیے اسے کوئی شخص دیکھنے آئے تو عورت کے لیے چہرہ اور ہاتھ ننگے کرنا جائز ہیں، اور اسی طرح سر بھی ننگا کر سکتی ہے، اور جو غالبا ظاہر ہوتا ہے، راجح یہی ہے، لیکن اس کے علاوہ وہ میک اپ وغیرہ کرے اور خوب بن سنور کر آئے یہ نہیں ہو سکتا

واللہ اعلم .

اسلام سوال وجواب

**102369**